روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 10 فروری 2006ء 11 محرم 1427 ہجری 10 تبلیغ 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 30

دکھوں کا فلسفہ

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

جس کو اللہ تعالیٰ بھلائی پہنچانا چاہتا ہے تو اس کو مشکل میں مبتلا کرتا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب المرضیٰ باب کفارۃ المرض حدیث نمبر 5213)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دنیا میں دو قسم کے دکھ ہوتے ہیں۔ بعض دکھ اس قسم کے ہوتے ہیں کہ ان میں تسلی دی جاتی ہے اور صبر کی توفیق ملتی ہے فرشتے سکینت کے ساتھ اترتے ہیں۔ اس قسم کے دکھ نبیوں اور راستبازوں کو بھی ملتے ہیں اور وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے بطور ابتلاء آتے ہیں (۔) ان دکھوں کا انجام راحت ہوتا ہے اور درمیان میں بھی تکلیف نہیں ہوتی کیونکہ خدا کی طرف سے صبر اور سکینت ان کو دی جاتی ہے مگر دوسری قسم دکھ کی وہ ہے جس میں یہی نہیں کہ دکھ ہوتا ہے بلکہ اس میں صبر و ثبات کھویا جاتا ہے۔ اس میں نہ انسان مرتا ہے نہ جیتا ہے اور سخت مصیبت اور بلا میں ہوتا ہے۔ یہ شامت اعمال کا نتیجہ ہوتا ہے (۔) اور اس قسم کے دکھوں سے بچنے کا یہی طریق اور علاج ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے کیونکہ دنیا کی زندگی چند روزہ ہے اور اس زندگی میں شیطان اس کی تاک میں لگا رہتا ہے اور کوشش کرتا ہے کہ اس کو خدا سے دور پھینک دے اور نفس اس کو دھوکا دیتا رہتا ہے کہ ابھی بہت عرصہ تک زندہ رہنا ہے لیکن یہ بڑی بھاری غلطی ہے۔ اگر انسان اس دھوکے میں آ کر خدا تعالیٰ سے دور جا پڑے اور نیکیوں سے دستکش ہو جاوے۔ موت ہر وقت قریب ہے اور یہی زندگی دارالعمل ہے۔ مرنے کے ساتھ ہی عمل کا دروازہ بند ہو جاتا ہے اور جس وقت یہ زندگی کے دم پورے ہوئے پھر کوئی قدرت اور توفیق کسی عمل کی نہیں ملتی خواہ تم کتنی ہی کوشش کرو مگر خدا تعالیٰ کو راضی کرنے کے واسطے کوئی عمل نہیں کر سکو گے اور ان گناہوں کی تلافی کا وقت جاتا رہے گا اور اس بدعملی کا نتیجہ آخر بھگتنا پڑے گا۔

خوش قسمت وہ شخص نہیں ہے جس کو دنیا کی دولت ملے اور وہ اس دولت کے ذریعہ ہزاروں آفتوں اور مصیبتوں کا مورد بن جائے بلکہ خوش قسمت وہ ہے جس کو ایمان کی دولت ملے اور وہ خدا کی ناراضگی اور غضب سے ڈرتا رہے اور ہمیشہ اپنے آپ کو نفس اور شیطان کے حملوں سے بچاتا رہے کیونکہ خدا تعالیٰ کی رضا کو وہ اس طرح پر حاصل کرے گا۔ مگر یاد رکھو کہ یہ بات یونہی حاصل نہیں ہو سکتی۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ تم نمازوں میں دعائیں کرو کہ خدا تعالیٰ تم سے راضی ہو جاوے اور وہ تمہیں توفیق اور قوت عطا فرمائے کہ تم گناہ آلود زندگی سے نجات پاؤ۔ کیونکہ گناہوں سے بچنا اس وقت تک ممکن نہیں جب تک اس کی توفیق شامل حال نہ ہو اور اس کا فضل عطا نہ ہو اور یہ توفیق اور فضل دعا سے ملتا ہے۔ اس واسطے نمازوں میں دعا کرتے رہو کہ اے اللہ ہم کو ان تمام کاموں سے جو گناہ کہلاتے ہیں اور جو تیری مرضی اور ہدایت کے خلاف ہیں بچا اور ہر قسم کے دکھ اور مصیبت اور بلا سے جو ان گناہوں کا نتیجہ ہے بچا اور سچے ایمان پر قائم رکھ (آمین) کیونکہ انسان جس چیز کی تلاش کرتا ہے وہ اس کو ملتی ہے اور جس سے لاپروائی کرتا ہے اس سے محروم رہتا ہے۔ جوئندہ یابندہ مثل مشہور ہے مگر جو گناہ کی فکر نہیں کرتے اور خدا تعالیٰ سے نہیں ڈرتے وہ پاک نہیں ہو سکتے۔ گناہوں سے وہی پاک ہوتے ہیں جن کو یہ فکر لگی رہتی ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 607)

یوم مصلح موعود

امراء اضلاع، صدران، جماعت اور مربیان و معلمین سلسلہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ 20 فروری کو یوم مصلح موعود کی مناسبت سے پروگرام منعقد کر کے احباب جماعت کو معلومات بہم پہنچائیں اور اپنی رپورٹ بھجوا کر ممنون فرماویں۔

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)

درخواست دعا

محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تحریر فرماتے ہیں کہ مکرم ناصر احمد پرویزی صاحب کا کینیڈا میں دائیں آنکھ کے موتیا کا آپریشن ہوا تھا جو بگڑ گیا ہے اب ایک اور زیادہ پیچیدہ آپریشن ہو رہا ہے ان کی نظر کی بحالی، آپریشن کی کامیابی اور مزید پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے درخواست دعا ہے۔

ماہر امراض سینہ وسانس کی آمد

مکرم ڈاکٹر عبدالسلام رفیق صاحب (Pulmonologist) ماہر امراض سینہ و سانس امریکہ سے تشریف لا رہے ہیں اور وہ مورخہ 28 تا 25 فروری 2006ء فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورتمند احباب شعبہ پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنا وقت حاصل کریں مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔ وزیٹنگ فیکلٹی (Visiting Faculty) کا اعلان اس ویب سائٹ پر بھی کیا جاتا ہے۔

www.foh-rabwah.org

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

AACP کا سالانہ کنونشن

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) اللہ کے فضل کے ساتھ مورخہ 11-12 مارچ 2006ء کو اپنا نواں سالانہ کنونشن ایوان محمود میں منعقد کر رہی ہے۔ کنونشن میں انشاء اللہ کمپیوٹر فیلڈ کے ماہرین کی بڑی تعداد شرکت کرے گی نیز کمپیوٹر فیلڈ

(باقی صفحہ 11 پر)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 371

تلاش حق میں کامیابی

حضرت چودھری غلام احمد صاحب کاٹھگڑھی کی دلچسپ سرگزشت حضرت شیخ یعقوب علی صاحب مدیر الحکم کے ادارتی نوٹ کے ساتھ۔

ذیل میں چودھری غلام احمد صاحب رئیس کاٹھ گڑھ کی ایک چھٹی درج کرتا ہوں جو انہوں نے اپنے حالات کے متعلق لکھی ہے۔ چودھری صاحب جیسا کہ خود انہوں نے ظاہر کیا ہے وہ سرسید مرحوم کے دلدادہ تھے اور جہاں تک مجھے علم ہے ان کے کاموں میں بہت بڑی مدد دیا کرتے تھے۔ اس پیرانہ سالی میں خدا تعالیٰ نے انہیں توفیق دی ہے کہ وہ سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ ایڈیٹر

میں کچھ مختصر سا حال اپنے عقائد و اعمال مذہبی کا عرض کرتا ہوں۔ میں سن تمیز کو پہنچ کر وہابی عقائد کا بڑی مضبوطی اور استقلال سے معتقد رہا۔ پھر سید احمد خان کی تحریرات نکلنی شروع ہوئیں تو ان کو ہی بلا تعصب مطالعہ کرتا رہا اور بہت سی باتوں کو پسندیدگی کی نظر سے دیکھتا رہا۔ مگر جب اخیر نتیجہ پر غور کیا تو عملی حالت دن بدن بگڑتی نظر آئی گو دونوں صاحبان (مولوی محمد اسماعیل شہید اور سید احمد خان) کی تحقیقات سے مسلمانوں کے عقائد کی تو بہت کچھ اصلاح ہوگئی مگر عملاً اور بھی خراب ہوتی گئی۔ اب دل میں یہ سوچ پیدا ہوئی کہ اللہ تعالیٰ اپنی کلام پاک میں اس دین کی حفاظت کا وعدہ فرماتا ہے۔ مگر اس کا ایفا کب ہوگا؟ ...... میں مرزا صاحب کی تحریرات بھی اس وقت سے دیکھتا ہوں جب کتاب براہین احمدیہ کا اشتہار سفیر ہند پریس امرتسر میں پادری رجب علی کے پاس چھپنے کے لئے گیا۔ پھر براہین احمدیہ کی بعض جلدیں بھی مطالعہ کیں جس سے مرزا صاحب کے بیان صداقت (دین حق) اور اظہار نکات و رموز قرآن کا قائل ہوگیا اور مرزا صاحب کے دعویٰ الہام کو بھی سچ مانتا رہا۔ مگر خیال یہ تھا کہ اس سے (دین حق) کے متروک شدہ عمل کو کیا فائدہ ہوا؟ اسی اثناء میں مرزا صاحب نے دعویٰ مہدیت و مسیحیت کر دیا۔ اور ...... بیعت لینی شروع کر دی۔ اب میں اس تجسس و تحقیق میں ہوا کہ آیا مرزا صاحب امام ہیں اور امام میں چار اوصاف کا ہونا ضروری سمجھتا تھا۔ کیونکہ امام کی فطرت نبیوں کے قریب قریب ہوتی ہے اور وہ اوصاف یہ ہیں۔ اس ریفارم [1] کا جس کے لئے مامور ہوا ہے پورا عامل اور سچا عاشق، ارادہ مستقل [2] ایسا کہ کوئی تکلیف جسمانی یا مالی یا کوئی سختی دنیاوی اس کو اپنے کام سے روک نہ سکے۔ کشش مقناطیسی [3]۔ شرف مکالمہ [4] اور تائید غیبی۔

اس کے بعد حضرت اقدس کی تصدیق کے لئے اول مجھے دو ہی معیار میسر تھے۔ حضرت کا مضبوط ارادہ سے ...... عملی اصلاح میں لگے رہنا۔ (2) جماعت کے بعض افراد کا سچے دل سے دین کی پیروی کرنے سے ان کے ریفارم کا اثر۔ بس یہی میرا مطلوب تھا یہی مقصود عرصہ تخمیناً تین سال سے خود قادیان حاضر ہو کر بیعت سے مشرف ہوا۔ پھر مجھ کو باقی دو امر بھی حضرت اقدس کی ذات میں تصدیق ہوگئے۔ میرا یہی یقین ہے کہ مامور کی کشش سعید فطرت دلوں کو اپنی طرف کھینچ سکتی ہے نہ کہ شقی القلب لوگوں کو خواہ وہ قادیان میں رہیں یا کہیں۔ (الحکم 10 مئی 1907ء ص 10)

مجلس موصیان اور وقف عارضی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

''موصی صاحبان کا ایک بڑا گہرا اور دائمی تعلق قرآن کریم سیکھنے، قرآن کریم کے نور سے منور ہونے، قرآن کریم کی برکات سے مستفیض ہونے اور قرآن کریم کے فضلوں کا وارث بننے سے ہے۔ اسی طرح قرآن کریم کے انوار کی اشاعت کی ذمہ داری بھی ان لوگوں پر عائد ہوتی ہے .... اس لئے میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ تعلیم قرآن اور وقف عارضی کی تحریکوں کو موصی صاحبان کی تنظیم کے ساتھ ملحق کر دیا جائے اور یہ سارے کام ان کے سپرد کئے جائیں۔

اسی لئے آج میں موصی صاحبان کی تنظیم کا خدا کے نام اور اس کے فضل پر بھروسہ کرتے ہوئے اجرا کرتا ہوں۔ تمام ایسی جماعتوں میں جہاں موصی صاحبان پائے جاتے ہیں ان کی ایک مجلس قائم ہونی چاہئے۔ یہ مجلس باہمی مشورے کے ساتھ اپنے صدر کا انتخاب کرے۔ منتخب صدر جماعتی نظام میں سیکرٹری وصایا ہو گا۔ اور اس صدر کے ذمہ علاوہ وصیتیں کرانے کے یہ کام بھی ہوگا کہ وہ گاہے گاہے مرکز کی ہدایت کے مطابق وصیت کرنے والوں کے اجلاس بلائے۔ اس اجلاس میں وہ ایک دوسرے کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کریں جو ایک موصی کی ذمہ داریاں ہیں۔ یعنی اس شخص کی ذمہ داریاں جس کے متعلق اللہ تعالیٰ کی بشارت ہمیں یہ بتاتی ہے کہ خدا کے سارے فضلوں اور اس کی ساری رحمتوں اور اس کی ساری نعمتوں کا وہ وارث ہے''۔ (الفضل 10 / اپریل 1969ء)

(مرسلہ: قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی مجلس انصار اللہ پاکستان)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تحریک جدید کا دائرہ کار

دین حق کی اشاعت کیلئے تحریک جدید کا دائرہ کار زمین کے کناروں تک ممتد ہوتا ہے جیسا کہ حضرت مسیح موعود کے الہامات سے واضح ہے۔

''میں تیری .... کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔''

مخلصین جماعت کو چاہئے کہ اس عالمگیر مہم کیلئے اس کے دائرہ کار کو ملحوظ رکھتے ہوئے اپنے پیارے امام کے حضور اپنی مالی قربانیاں پیش کرنے کا اہتمام کریں جیسا کہ حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

''غرض ہمارا اشاعت (دین حق) کا کام ہر روز بڑھے گا اور اخراجات بھی بڑھیں گے جو آپ کو بہرحال برداشت کرنے پڑیں گے۔'' (سبیل ارشاد صفحہ 210)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو وقت کے تقاضے کے مطابق مالی قربانی پیش کرنے کی توفیق بخشے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

تکمیل قرآن ناظرہ

مکرم سید صادق احمد شیرازی صاحب صدر جماعت مونگ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی سیدہ سلمیٰ صدف صاحبہ نے چھ سال کی عمر میں دو دفعہ قرآن مجید کی تکمیل کر کے دوسرے پارہ کے چار رکوع تک باترجمہ پڑھ لیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کا دل نور قرآن سے بھر دے اور اس کے معارف کو سمجھنے کی توفیق دے۔

نکاح

مکرم احمد حسین شاہد صاحب کارکن نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ ولد مکرم محمد حسین صاحب سابق خادم بیت مبارک ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد مبارک پر مکرم سید خالد احمد شاہ صاحب ناظر مال خرچ نے میرے بیٹے مکرم عمر محمود احمد صاحب اور میری ہمشیرہ مکرمہ صفیہ طاہرہ صاحبہ کی بیٹی مکرمہ نجمہ بانو صاحبہ کینیڈا کے نکاح کا اعلان مورخہ 18 دسمبر 2005ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں بعوض دس ہزار کینیڈین ڈالرز حق مہر پر کیا۔ مکرمہ نجمہ بانو صاحبہ محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم رحمت خان صاحب پیرکوٹ ثانی کی پوتی ہیں اور حضرت مولوی جلال الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے باعث برکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم علیم الدین قمر صاحب دارالعلوم شرقی برکت تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے پوتے صباح الدین کے ہونٹ کا آپریشن کامیاب ہوگیا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے اور کاملہ صحت عطا فرمائے۔ آمین

نیز میرے خسر مکرم چوہدری صفدر علی صاحب بوجہ فالج صاحب فراش ہیں احباب جماعت ان کی کامل شفایابی کیلئے دعا کریں۔

مکرم مرزا منیر اللہ بیگ صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو گردے کی تکلیف کے ساتھ دل کی بھی تکلیف ہوگئی ہے پی آئی سی لاہور میں داخل کروایا گیا ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ ماریہ مرزا صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا اعتراف احمد صاحب کریم بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور شدید بیمار ہیں احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ مبارکہ اختر صاحبہ اہلیہ مکرم ظفر اقبال بھٹی صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور ایک ہفتہ سے بیمار ہیں شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم وقار احمد صاحب اور ان کی اہلیہ محترمہ نیلم وقار صاحبہ بیمار ہیں احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم نذیر احمد راجوری صاحب صدر حلقہ مغل پورہ لاہور کچھ عرصہ سے دل کی تکلیف سے بیمار تھے احباب جماعت کی دعاؤں سے شفاء ہوئی لیکن کمزوری بہت زیادہ ہے۔ لہٰذا احباب جماعت سے صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ملک محمود احمد صاحب حلقہ دارالذکر لاہور کو سانس کی تکلیف ہوگئی ہے جو کہ سردی کی وجہ سے ہوئی ہے سخت تکلیف میں ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان داخلہ

یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز لاہور نے ایم ایس سی ان میڈیکل ٹیکنالوجی میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 25 فروری 2006ء ہے جبکہ داخلہ ٹیسٹ 4 مارچ 2006ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ یکم فروری 2006ء ملاحظہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

عبدالحلیم سحر صاحب

تحریک جدید ایک عظیم الشان انقلابی تحریک

الٰہی جماعتوں کی یہ خوبی ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ اُن کی ہر طرح آزمائش کرتا ہے اور پھر اُن کو کامیاب وکامران کرنے کے لیے خود آسمان سے ان کی مدد کے لیے فرشتے بھیجتا ہے جو ان کے حوصلوں کو بلند کرتے ہیں ان کو ہمت و طاقت عطا کرتے ہیں اس طرح آزمائشوں سے گزر کر اللہ کے درویش بندے کندن بن جاتے ہیں۔ پھر وقتاً فوقتاً اپنے پیارے بندوں کے ذریعہ (بنی نوع انسان پر اپنے فضل نازل کرنے کے لئے) مالی تحریکات جاری فرماتا ہے۔ تحریک جدید بھی ایسی ہی تحریک ہے جو آسمان سے اُتری ہے جس کے ذریعہ تمام اقوام عالم کو اللہ کے نور سے منور کرنا ہے۔

بانی تحریک جدید حضرت خلیفۃ المسیح الثانی تحریک جدید کے متعلق فرماتے ہیں

میرے ذہن میں یہ تحریک بالکل نہیں تھی۔ اچانک میرے دل میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ تحریک نازل ہوئی۔ پس بغیر اس کے کہ میں کسی قسم کی غلط بیانی کا ارتکاب کروں میں کہہ سکتا ہوں کہ وہ تحریک جدید جو خدا نے جاری کی ہے۔ میرے ذہن میں یہ تحریک پہلے نہیں تھی میں بالکل خالی الذہن تھا۔ بیشک اللہ تعالیٰ نے یہ سکیم میرے دل پر نازل کی اور میں نے اسے جماعت کے سامنے پیش کر دیا۔ پس یہ میری تحریک نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ تحریک ہے

(خطبہ جمعہ 1942ء الفضل)

پھر فرمایا:

میں اللہ تعالیٰ پر اس تحریک کی تکمیل کو چھوڑتا ہوں کہ یہ کام اسی کا ہے اور میں صرف اس کا ایک حقیر خادم ہوں لفظ میرے ہیں لیکن حکم اُسی کا ہے۔

(خطبہ جمعہ 15 نومبر 1935ء)

دیکھیں یہ تحریک کس قدر بابرکت اور عظیم الشان ہے جس کی ساری کی ساری بنیاد اللہ تعالیٰ نے خود اپنے ہاتھ سے رکھی روز روشن کی طرح اللہ کی قدرت کے نظارے جماعت احمدیہ تحریک جدید کے ثمرات کی صورت میں دیکھ رہی ہے آج اللہ کے دین کی مضبوطی کے لئے مالی قربانیوں کی اشد ضرورت ہے خوش قسمت اور خوش بخت ہیں وہ لوگ جو اللہ کی رضا کے ابدی وارث بننے کے لیے اس پھول کی طرح کِھلی ہوئی خوبصورت تحریک میں شامل ہو رہے ہیں۔

حضور فرماتے ہیں:۔

یہ باتیں ایسی ہیں کہ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے سوتے جاگتے اور کھاتے پیتے ہر وقت اور ہر لحہ اپنی بیویوں اور اپنے بچوں اپنے دوستوں اپنے عزیزوں اور اپنے رشتہ داروں کے کانوں میں ڈالنی چاہئے اور انہیں ان باتوں پر راسخ اور مضبوط کرنا چاہئے کہ ہماری جماعت خدا کی قائم کردہ جماعت اور خدا تعالیٰ کی قائم کردہ جماعتیں مشکلات کے بغیر ترقی نہیں کرتیں۔ پس ان باتوں کو دوہراؤ اور دوہراتے چلے جاؤ۔ یہاں تک کہ یہ باتیں تمہارا وظیفہ بن جائیں۔ اور اگر ایک چھوٹے سے بچے سے بھی سوال کیا جائے کہ احمدیت کی ترقی کا کیا ذریعہ ہے؟ تو وہ کہہ اُٹھے کہ ہم بغیر قربانی اور جان دینے کے ترقی نہیں کر سکتے اور میں اس کے لئے تیار ہوں۔ ایک عورت سے اگر پوچھا جائے تو وہ بھی یہی جواب دے غرض ہر شخص کے ذہن میں یہ باتیں ڈالی جائیں اور اس کے ماتحت جماعت میں ایسا ماحول اور بیداری پیدا کی جائے کہ قربانیاں کرنا کوئی مشکل کام نہ رہے۔

(رپورٹ مجلس مشاورت اپریل 1938ء)

پھر تحریک جدید میں شمولیت کی اہمیت کے متعلق آپ کا فکر انگیز ارشاد ہے۔ فرمایا:

گو اس تحریک میں شامل ہونا اختیاری ہوگا۔ مگر جو شخص شامل ہونے کی اہلیت رکھنے کے باوجود اس خیال کے ماتحت شامل نہیں ہوگا کہ خلیفہ نے شمولیت کو اختیاری قرار دیا ہے وہ مرنے سے پہلے اس دنیا میں یا مرنے کے بعد اگلے جہان میں پکڑا جائے گا۔ (-) میں سمجھتا ہوں کہ ہر وہ شخص جو اپنے اندر ایمان کا ایک ذرہ بھی رکھتا ہو میری اس تحریک پر آگے آجائے گا اور وہ شخص جو خدا تعالیٰ کے نمائندہ کی آواز پر کان نہیں دھرے گا اس کا ایمان کھویا جائے گا۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 9 نومبر 1934ء)

(خطبات محمود جلد 15 ص 365)

اس ارشاد کی روشنی میں جماعت کے ہر فرد کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ اس بابرکت تحریک میں شامل ہو۔ اور اللہ کی خوشنودی کا وارث بنے۔ تحریک جدید وہ تحریک ہے جس نے اس دنیا کے نقشے بدلنے ہیں۔ ہزاروں میل پر بسنے والی قومیں گروہ در گروہ اس تحریک کے ذریعے اللہ کے دین کی طرف آئیں گے یہ جو گل عالم میں اللہ کے دین کے جھنڈے گاڑنے کے لیے اللہ کے درویش بندے مصروف عمل ہیں۔ یہ سارے ثمرات جو ان کے ذریعہ پک کر جھولیوں میں گر رہے ہیں۔ وہ تحریک جدید کے عظیم الشان درخت سے حاصل ہو رہے ہیں۔ ہر گھر میں والدین جائزہ لیں کہ وہ کس حد تک اس تحریک میں شامل ہیں کوئی بچہ ایسا نہیں ہونا چاہئے جو اس میں شامل نہ ہو۔ گھر کی ساری برکتیں اور اللہ کے فضل اسی انقلابی اور عظیم الشان تحریک کے ساتھ وابستہ ہیں اللہ کے فضل اور اس کی رضا آپ کے دروازے پر ہے دروازہ کھولیں اور اس کو گھر میں داخل کر لیں اپنا اور اپنے بچوں کا چندہ حالات اور تحریک جدید کی پوری دنیا میں پھیلی ہوئی ضروریات کے مطابق معیاری لکھوائیں اور حسب توفیق سال ختم ہونے سے پہلے ادا کر دیں۔ اگر ہم اپنے دائیں بائیں دور و نزدیک نظر دوڑا کر دیکھیں تو یہ بات اور روز روشن کی طرح عیاں ہوگی کہ ہم ہی ایسے لوگ ہیں جن پر براہ راست اللہ کے پیار کی نظر اور حفاظت، امن اور سکون کا حصار ہے جو ہمیں ڈھانپے ہوئے ہے۔

پیارے آقا نے عہدیداران تحریک جدید کے فرائض کے متعلق فرمایا:

خدا تعالیٰ کے کام پریذیڈنٹوں اور سیکرٹریوں سے وابستہ نہیں ہوتے اور نہ قیامت کے دن خدا تعالیٰ کسی جماعت سے پوچھے گا کہ تمہارا پریذیڈنٹ یا سیکرٹری کیسا تھا بلکہ وہ افراد سے پوچھے گا کہ تم کیسے تھے اگر کسی جگہ کا پریذیڈنٹ یا سیکرٹری سست ہوگا۔ اور ان کی سستی کی وجہ سے لوگ تحریک میں حصہ لینے سے محروم رہیں گے۔ تو اللہ تعالیٰ انہیں معاف نہیں کرے گا بلکہ وہ کہے گا کہ تم میں سے ہر شخص سیکرٹری اور پریذیڈنٹ تھا اور تمہارا فرض تھا کہ جب کوئی پریذیڈنٹ یا سیکرٹری سستی میں مبتلا تھا تو تم خود اس کی جگہ کام کرتے۔ کسی جماعت کو اس بات پر مطمئن نہیں ہو جانا چاہئے کہ اس نے تحریک جدید میں حصہ لے لیا ہے بلکہ اسے اس وقت تک اطمینان کا سانس نہیں لینا چاہئے جب تک کہ اس میں ساری جماعتیں حصہ نہ لے لیں۔

اس سلسلہ میں عہدیداران کا فرض ہے کہ تحریک جدید کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے اپنے کاموں کو اپنی ذمہ داریوں کو اللہ تعالیٰ سے مدد اور فضل مانگتے ہوئے ادا کریں۔ گھر کے ہر فرد تک پہنچیں اور تحریک جدید کی اہمیت ان کو بتائیں اس کی عظمت اور شان اور آنے والے دنوں کے مستقبل کی بنیاد ان کی اور ان کی اولادوں کے ذمہ ہے۔ اللہ کے حضور اس پیارے اور مقدس درخت کی آبیاری کی تو آسمانی پانی سے ہو رہی ہے یہ تو خوش قسمت ہیں کہ قطرہ قطرہ ڈال کر اس لازوال برکتوں کے وارث بن رہے ہیں اس کی برکتیں نسل در نسل بنی نوع انسان کو ملتی رہیں گی اس تحریک کی نسبت انسانیت کا مستقبل محفوظ ہے۔ اب 20 روپے یا 24 روپے دینے کا وقت نہیں ہے اب تو اپنا سب کچھ اس کی نظر کرنے کا وقت ہے۔ نوجوان جو ابھی برسر روزگار نہیں ہیں اور تحریک جدید میں شامل ہیں۔ وہ اپنا جائزہ لیں کہ ان کا ذاتی خرچ بعض اوقات روزانہ 50 سے 100 روپے تک دوستوں میں مل بیٹھ کر خرچ ہو جاتا ہو گا۔ اگر وہ تحریک جدید میں سنجیدگی سے شامل ہو کر کوشش کریں تو ان کے وعدے معیاری ہو سکتے ہیں اور وہ اپنے آپ کو اللہ کے فضلوں کے وارث بنا سکتے ہیں۔ اب تو گھر گھر یہ انقلاب رونما ہونا چاہئے کہ ہم اور ہمارا بچہ بچہ خواہ وہ ایک دن کا ہو اس کو تحریک جدید میں شامل ہونا چاہئے۔ تاکہ بنی نوع انسان کو اپنے حقیقی رب کے در پر لایا جا سکے۔ تحریک جدید کی اہمیت کے سلسلہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا ارشاد ہے۔

اس وقت جو کام ہمارے سپرد ہے وہ ایسا عظیم الشان ہے کہ جس کی مثال اس سے پہلے دنیا میں نہیں ملتی۔ حضرت مسیح موعود پکار رہے ہیں:

کہ اے مزدورو!!!

آؤ اس عمارت کی تکمیل کرو۔ مگر ہم میں سے بہت لوگ ایسے ہیں کہ جو بھاگتے پھرتے ہیں اور قربانیوں سے گریز کر رہے ہیں یہ وہی لوگ ہیں جن کو اللہ تعالیٰ کے سامنے خوشی کے ساتھ کھڑا ہونے کا موقعہ نہیں ملے گا۔ جو لوگ خوشی کے ساتھ قربانیاں کریں گے اور خوشی کے ساتھ اپنے آپ کو اس کام میں وقف کر دیں گے۔ وہ (دین حق) کی آخری تعمیر میں حصہ لینے والے (دین حق) کے معمار ہوں گے اور وہی لوگ حضرت بانی سلسلہ کی جماعت میں سمجھے جائیں گے اور اگلے جہان میں اللہ تعالیٰ کے سامنے سرخرو ہوں گے۔ کیونکہ انہوں نے اپنا فرض ادا کر دیا۔

(تحریک جدید کے پانچ ہزاری مجاہدین۔ ص 19,18)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے تحریک جدید میں شامل ہونے والے بزرگوں کی اولاد ان کے نفوس میں ان کے مالوں میں بے شمار برکتیں نازل ہو رہی ہیں اور خدا کے فضل سے آج تحریک جدید کی بدولت جماعت اکناف عالم میں پھیل چکی ہے اور دن بدن ترقی کر رہی ہے۔ اب ان پیارے بزرگوں کی اولادوں کا فرض ہے کہ ان کے ناموں کو زندہ رکھیں اور اپنے گھروں کو اللہ کے فضلوں اور رحمتوں سے بھر لیں۔

پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس نے اپنے خطبہ جمعہ فروری 5 نومبر 2004ء میں فرمایا: اور آج ہم جو دنیا کے مختلف ممالک میں احمدیت کی ترقی کے نظارے دیکھ رہے ہیں یہ ان پہلے لوگوں کی قربانیوں کا نتیجہ ہے۔ جماعتی ترقی کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے انفرادی طور پر بھی ان لوگوں کی قربانیوں کو ضائع نہیں کیا۔ ان لوگوں نے اس وقت چند آنوں اور روپوں کی قربانیاں دی تھیں ان میں سے اکثر کی اولادیں آج بڑی آسودہ حال اور بہتر حالات میں ہیں۔ لاکھوں کما رہی ہیں۔ مالی لحاظ سے بڑی اچھی حالت میں ہیں۔ بعض ان میں سے شاید ایسے بھی ہوں گے جو تحریک جدید کے اس وقت کے بجٹ کے مطابق شائد آج کل بھی انفرادی چندہ دیتے ہیں لیکن ان لوگوں کی قربانیاں بھلائی نہیں جا سکتیں۔ اسی لیے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اظہار کیا تھا کہ تحریک جدید کے جو شروع کی قربانی کرنے والے ہیں ان کے کھاتوں کو تا قیامت زندہ رکھا جائے۔ ہمیشہ جاری رکھا جائے اور ان کی اولادیں یہ کام اپنے سپرد کر لیں اس ذمہ داری کو اٹھائیں اور ان کے کھاتے کبھی مرنے نہ دیں۔

وہ پانچ ہزاری مجاہدین جو تھے اس کے لیے دو دفعہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے تحریک کی کہ ایسے لوگوں کی اولادیں کچھ ہوش کریں اور آگے آئیں اور اپنے بزرگوں کے کھاتے جو فوت ہو گئے۔ جنہوں نے قربانیاں دیں ان کھاتوں کو دوبارہ زندہ کریں ان کے نام رجسٹروں میں رہنا چاہئیں۔ ان کے نام کا چندہ جاری رہنا چاہئے۔ چند روپے ہی تھے وہ۔ لیکن ان کا نام بہر

حال رہنا چاہئے اور یہ تا قیامت رہنا چاہئے۔ آپ نے فرمایا تھا کہ اس وقت ان میں سے اکثریت یہ لوگ پانچ دس روپے دینے والے تھے۔ ایسا مشکل کام نہیں ہے کہ یہ کھاتے دوبارہ جاری نہ کئے جاسکیں۔ جیسا کہ میں نے کہا ہے کہ بہتوں کے حالات اب ایسے ہیں کہ ان کے لیے کوئی مشکل بات نہیں کہ اپنے بزرگوں کے چندے دوبارہ دینا شروع کردیں۔

(روزنامہ الفضل 4 جنوری 2005ء)

قربانی کرنے والے اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنا سب کچھ پیش کرنے والے لوگ ہمیشہ خدا کے خاص فضلوں اور رحمتوں کے وارث بنتے ہیں۔ وہ پیارا خدا کبھی بھی اپنے بندے کی طرف سے دی ہوئی ادنیٰ سی چیز کو بھی ضائع نہیں کرتا بلکہ اس سے اُس کی رحمت کے لازوال چشمے پھوٹتے ہیں۔

ایک روایت میں آیا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ جس نے ایک کھجور بھی پاک کمائی میں سے اللہ کی راہ میں دی اور اللہ پاک چیز کو ہی قبول کرتا ہے تو اللہ اس کھجور کو دائیں ہاتھ سے قبول فرمائے گا اور اس کو بڑھاتا جائے گا۔ یہاں تک کہ وہ پہاڑ جتنی ہو جائے گی۔ جیسے تم میں کوئی اپنے چھوٹے سے بچھڑے کی پرورش کرتا ہے اور بڑا جانور بنا دیتا ہے۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ۔ باب لا یقبل اللہ صدقۃ من غلول)

اسی طرح ایک اور روایت میں ہے کہ۔

ابن مسعودؓ بیان کرتے ہیں۔ کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

دو شخصوں کے سوا کسی پر رشک نہیں کرنا چاہئے ایک وہ آدمی جس کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا اور اس نے اس مال کو راہ حق میں خرچ کیا۔ دوسرے وہ آدمی جسے اللہ تعالیٰ نے سمجھ، دانائی اور علم وحکمت دی جس کی مدد سے وہ لوگوں کے فیصلے کرتا اور لوگوں کو سکھاتا ہے۔

(بخاری کتاب الزکوۃ باب انفاق المال فی حقہ)

تحریک جدید ایک انقلابی اور بابرکت تحریک ہے۔ اس میں شامل ہونے والے اپنے گھروں کو برکتوں سے بھریں گے اور یہ سلسلہ تا قیامت جاری رہے گا۔ سیکرٹریان تحریک جدید کو مسلسل محنت اور جانفشانی سے کام کرنا چاہئے۔ اپنے اپنے حلقہ میں گھر گھر جائیں اور اللہ کے لیے دروازے کھڑکھڑائیں اور ہر احمدی کو اس میں شامل کریں۔ کوئی اس آسمانی نظام سے باہر نہ رہ جائے۔

حضور انور نے خطبہ جمعہ فرمودہ 5 نومبر 2004ء میں دفتر پنجم کا آغاز فرمایا۔ 19 سال پورے ہو گئے ہیں۔ اس لیے آج سے دفتر پنجم کا آغاز ہونا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اب آئندہ سے جتنے بھی نئے مجاہدین تحریک جدید کی مالی قربانی میں شامل ہوں گے وہ دفتر پنجم میں شامل ہوں گے۔ ایک تو جیسا حضرت مسیح موعود نے فرمایا تھا کہ نئے بیعت میں شامل ہونے والوں کو احمدیت میں شامل ہونے والوں کو مالی قربانی کی عادت ڈالنی چاہئے۔ ایسے تمام لوگوں کو اب میں اس ذریعہ سے دفتر کو ہدایت کرتا ہوں کہ چاہے جو گزشتہ سالوں میں احمدی ہوئے ہیں لیکن تحریک جدید میں شامل نہیں ہوئے ان سب کو اب تحریک جدید میں شامل کرنے کی کوشش کریں اور ان کا شمار اب دفتر پنجم میں ہوگا۔ جیسا کہ میں نے پہلے کہا تھا اگر ان کو بتایا جائے کہ مالی قربانی دینی ضروری ہے اور ان کو بتائیں کہ تمہارے پاس جو یہ احمدیت کا پیغام پہنچا ہے یہ تحریک جدید میں مالی قربانی کرنے کی وجہ سے ہی پہنچا ہے اس لیے اس میں شامل ہو ں تا کہ اپنی زندگیوں کو بھی سنوارنے والے ہو اور اس پیغام کو آگے پہنچانے والوں میں شامل ہو جاؤ حصہ دار بن جاؤ۔

(روزنامہ الفضل 4 جنوری 2005ء)

تحریک جدید کی اہمیت کے متعلق حضور انور نے فرمایا:

حضرت مصلح موعود نے ایک وقت فرمایا تھا کہ تحریک جدید کا جو نظام ہے، تحریک ہے، یہ نظام وصیت کے لیے ارہاص کے طور پر ہے۔ یعنی اس کی وجہ سے نظام وصیت بھی مضبوط ہوگا۔ یہ مالی قربانیوں کی عادت ڈالنے کی بنیاد ہوگی۔ یہ پیش رو ہے یہ آگے چلنے والی چیز ہے، اطلاع دینے والا جو ایک دستہ ہوتا ہے۔ اس طرح لوگوں کو اطلاع دیتا چلا جائے گا کہ ایک عظیم نظام اس کے پیچھے آرہا ہے یہ نظام وصیت کہلائے گا۔ اور جیسا کہ میں پہلے کہہ چکا ہوں کہ نظام وصیت کے ساتھ نظام خلافت کا بھی بڑا گہرا تعلق ہے۔ اب اس نظام وصیت کے ساتھ قربانیوں کی عادت ڈالنے کے لیے تحریک جدید کا نظام ہی ہے اور پھر ان قربانیوں کے معیار بڑھنے سے حقوق العباد کے ادا کرنے کے معیار بھی بڑھیں گے۔ پس جماعتیں اس طرف بھرپور توجہ دیں۔ خاص طور پر توجہ دیں تا کہ آئندہ نظام وصیت بھی مظبوط بنیادوں پر اس قربانی کی وجہ سے قائم ہو۔

(روزنامہ الفضل 4 جنوری 2005ء)

آج کا معاشرہ عجیب بے چینی اور افراتفری کا شکار ہے مادہ پرستی نے معاشرہ کا حلیہ بگاڑ دیا ہے ان کے پاس کوئی نظام زندگی نہیں ہے جو آج کے انسان کو سنوار سکے ان کی اولادوں کے مستقبل کی ضمانت دے سکے لیکن صرف اور صرف ایک نظام زندگی ہے جو تمام بنی نوع انسان کے لیے تا قیامت امن اور آشتی روشن مستقبل، میں ہی دلوں کا اطمینان ہے جو انسان کو اس کے حقیقی معبود کی طرف لے جاتا ہے۔ وہ نظام دین حق کا نظام ہے۔ اور وہ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو دیا ہے۔

پیارے آقا حضرت مصلح موعود کا ارشاد ہے:

پس اے دوستو! دنیا کا نظام دین کو مٹا کر بنایا جارہا ہے تم تحریک جدید اور وصیت کے ذریعہ اس سے بہتر نظام دین کو قائم رکھتے ہوئے تیار کرو اور جلدی کرو کہ دوڑ میں جو آگے نکل جائے وہی جیتتا ہے۔

(نظام نو)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس عظیم انقلابی اور عظیم الشان تحریک جدید کے تمام ثمرات سے نوازے اور اولاد در اولاد اس کی برکتیں ہمیشہ آسمان سے نازل ہوتی رہیں۔

باقی صفحہ 6 پر

بیت الناصر بینن کا افتتاح

جماعت احمدیہ بینن کو 2005ء میں جن بیوت الذکر کی تعمیر کی بفضل اللہ تعالیٰ توفیق ملی ان میں بیت الناصر بھی ہے جو کولن ڈیپارٹمنٹ کے Yaoui گاؤں میں تعمیر ہوئی۔ یہ نومبائعین کا گاؤں بینن کے شہر Save سے 48 کلومیٹر جانب شمال سڑک پر واقع ہے یہاں کے مربی سلسلہ محترم اصغر علی صاحب بھٹی ہیں انہی کی زیر نگرانی اس بیت کی تعمیر ہوئی اور مورخہ 30 مئی 2005ء کو اس کا افتتاح عمل میں آیا۔

افتتاح کے موقع پر محترم خالد محمود شاہد صاحب امیر جماعت بینن کے ساتھ محترم عیسیٰ داؤد صاحب نائب امیر، مکرم ناصر احمد محمود طاہر، مکرم مجیب احمد صاحب منیر، مکرم عرفان احمد ظفر صاحب مکرم عبدالقدوس صاحب مربیان سلسلہ کے علاوہ نیشنل مجلس عاملہ کے 5 اراکین شامل ہوئے۔ یہ مرکزی وفد جونہی Yaoui گاؤں کی حدود میں داخل ہوا تو گاؤں کے خدام (جنہوں نے ''محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں'' والی سفید شرٹیں پہن رکھیں تھیں) نے اس قافلے کا استقبال کیا۔ کچھ دور تک جانے کے بعد امیر صاحب سمیت سب احباب گاڑیوں سے نکلے اور گاؤں والوں کے جوش اور جذبے میں شریک ہو کر پیدل چلنے لگے۔ گاؤں کے بادشاہ، ائمہ صدر صاحب اور سارا گاؤں کچی سڑک کے دونوں طرف لا الہ الا اللہ کا ورد کرتے اور نغمات گاتے ہوئے امیر صاحب کے ساتھ مصافحہ کر رہے تھے۔ پھر ڈھول کی آواز اور ان کے نغمات کی گونج سارے گاؤں میں سنائی دیتی تھی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا گیا۔ اس تقریب میں نہ صرف اس گاؤں کے احمدی افراد شامل تھے بلکہ تمام مذاہب اور قوموں کے افراد (جو اس گاؤں سے تعلق رکھتے تھے) بھی شامل تھے علاوہ ازیں قریبی گاؤں توئی کے بادشاہ اور امام بھی آئے ہوئے تھے۔

تلاوت کے بعد گاؤں کے بچوں نے ترانہ گایا اور پھر باری باری اس علاقہ کے سرکردہ افراد نے تقاریر کیں اور اس بات کا اظہار کیا کہ جماعت احمدیہ جو برکات لائی ہے اللہ کرے کہ اس میں سے ہمارا ہر فرد ضرور حصہ پائے۔

Yaoui کے صدر جماعت صاحب نے اپنی تقریر کے دوران بتایا کہ 2 سال قبل اس گاؤں میں خدا کا ایک بھی گھر نہ تھا۔ اور ہم تعمیر کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتے تھے۔ خدا برکت دے جماعت احمدیہ کو اور ان کے امیر کو کہ ہر مشکل پر ہماری ہمت بڑھاتے رہے اور آج ہم خدا کے گھر کو تعمیر کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ پھر توئی گاؤں کے بادشاہ نے اپنی تقریر میں سب کے شکریہ کے ساتھ غانا جماعت کا بھی شکریہ ادا کیا کہ ان کے ذریعہ بینن میں پہلی بار جماعت احمدیہ آئی اور جماعت احمدیہ نے غانا میں بھی بیوت، ہسپتال اور سکول کھول کر ہم غریب عوام کی خدمت کی اور باقی افریقہ میں بھی یہ سلسلہ جاری ہے۔

بادشاہ کے بعد Yaoui کے قائد صاحب نے کہا کہ یہ بیت صرف بڑے بڑے سرداروں یا بڑے بڑے لوگوں کے لئے نہیں۔ اس میں ہر ایک بچہ بڑا آکر خدا کی عبادت کرسکتا ہے۔

مرکزی وفد میں سے محترم نائب امیر صاحب نے اپنی تقریر کے دوران ...... Yaoui اور پھر توئی گاؤں کے لئے خصوصی دعا کی تحریک کی کہ سب سے پہلے اس توئی گاؤں والوں نے بغیر کسی مشکل کے احمدیت کو قبول کیا۔ اللہ ان پر برکتیں نازل کرے اور ان کے ذریعہ برکات سارے بینن میں پھیل جائیں۔

اس موقع پر توئی کے بادشاہ نے بتایا کہ پرسوں یعنی 28 مئی 2005ء کو تمام بادشاہوں کی میٹنگ میں Atate (آتاتے) گاؤں کے بادشاہ نے کہا کہ ادھر ادھر گاؤں میں احمدیت چلی گئی ہے مگر ہمارے یہاں آتاتے گاؤں میں ابھی تک نہیں آئی۔ آتاتے میں بھی لوگ ہیں وہ بھی احمدیت کے پیاسے ہیں احمدی وہاں بھی پہنچیں اور اپنی خدمات سے انہیں بھی مستفیض کریں۔ ان تقاریر کے بعد محترم امیر صاحب بینن نے اپنے خطاب میں اللہ تعالیٰ اور لوگوں کا شکریہ ادا کیا۔

تقریر کے بعد رسمی افتتاح کی غرض سے یادگاری تختی کی نقاب کشائی کیلئے تمام احباب بیت کے دروازے پر تشریف لے گئے۔ حاضرین کی موجودگی میں بادشاہ اور امام کے ہمراہ محترم امیر صاحب نے نقاب کشائی کی اور پھر دعا کر کے بیت میں داخل ہوئے اس دوران تمام احباب درود شریف کا ورد بلند آواز سے کر رہے تھے اور نعرہ ہائے تکبیر بھی لگائے جارہے تھے۔

یہ بیت 13x12 مربع میٹر کے رقبہ پر مشتمل 2.9 ملین فرانک سیفا کے خرچ سے تعمیر ہوئی ہے۔ اس میں گاؤں کے مرد وزن افراد نے بجری، ریت، مزدوری اور وقار عمل کے ذریعہ تقریباً 180,000 فرانک سیفا سے زائد رقم کی بچت کی۔

اس تقریب کے اختتام پر حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا اور بعد میں نماز ظہر با جماعت ادا کی گئی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس بیت کو اس سارے علاقہ کے لئے توحید کا مرکز بنادے اور یہاں سے احمدیت کا نور لوگوں کے دلوں کو منور کرے تا سبھی ماموِر زمانہ کو پہچان لیں۔ (آمین ثم آمین)

(الفضل انٹرنیشنل 2 دسمبر 2005ء)

برڈ فلو (Bird Flu) سے بچاؤ اور علاج

ڈاکٹر شمیم احمد صاحب

برڈ فلو یا پرندوں کا انفلوئنزا متعدی امراض کی ایک قسم ہے جو پرندوں میں وائرس کے ذریعہ بہت تیزی سے پھیل جاتا ہے۔ متعدی امراض وہ امراض ہوتے ہیں جو ایک دوسرے کو چھوت چھات اور میل جول کے نتیجہ میں لاحق ہو جاتے ہیں۔ بعض متعدی امراض جراثیم کے ذریعہ اور بعض وائرس کے ذریعہ پھیلتے ہیں۔ وائرس چھوٹے سے چھوٹے جراثیم کے مقابلہ میں بھی بہت چھوٹا ہوتا ہے اور عام خردبین سے بھی نہیں دیکھا جا سکتا۔ جراثیم کے مقابلہ میں وائرس کی بناوٹ بہت سادہ ہوتی ہے۔ وائرس پروٹین کے ایک خول سے بنا ہوتا ہے جس کے اندر DNA یا RNA موجود ہوتا ہے جو کہ جینیاتی مواد ہے جس پر اس کی زندگی کا انحصار ہوتا ہے اور اسی کی وجہ سے اس میں بیماری پیدا کرنے کی صلاحیت موجود ہوتی ہے۔ وائرس بذاتِ خود زیادہ دیر تک زندہ نہیں رہ سکتا اور جب تک یہ کسی دوسرے خلیہ میں داخل نہیں ہوتا اس وقت تک اس کی افزائش نہیں ہو سکتی۔ جیسے ہی یہ کسی انسانی یا حیوانی خلیات میں داخل ہو جاتا ہے تو پھر بڑی تیزی کے ساتھ بڑھنا شروع کر دیتا ہے اور ان خلیات کے نارمل عمل کو ختم کر کے بے کار بنا دیتا ہے جس کے نتیجہ میں بیماری کے اثرات ظاہر ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔

برڈ فلو ایک متعدی مرض ہے جو ایسے وائرس سے پیدا ہوتا ہے جو عمومی طور پر پرندوں میں انفیکشن پیدا کرتا ہے۔ یاد رہے کہ مرغیاں اور بطخیں بھی پرندوں کی قسمیں ہیں۔ یہ وائرس بعض دفعہ سؤر کو بھی متاثر کر سکتا ہے۔ برڈ فلو کا وائرس عام طور پر کسی پرندے کو بھی متاثر کر سکتا ہے مگر اس کا زیادہ تر شکار پولٹری والے پرندے یعنی مرغیاں اور بطخیں ہوتی ہیں۔ جب چند پرندوں میں یہ بیماری پیدا ہو جائے تو بڑی سرعت کے ساتھ باقی ماندہ پرندوں میں پھیل جاتی ہے۔ پرندوں میں یہ بیماری دو قسم کی ہوتی ہے۔ پہلی قسم میں بیماری اتنی شدید نہیں ہوتی اور اس کا اثر صرف یہ ہوتا ہے کہ پرندوں کے بال جھڑنے شروع ہو جاتے ہیں یا انڈے دینے میں کمی ہو جاتی ہے۔ دوسری قسم کی بیماری پرندوں پر بڑی شدت کے ساتھ حملہ کرتی ہے اور اکثر اس وائرس کے حملہ کے نتیجہ میں ایک دن کے اندر ہی سو فیصدی پرندے ہلاک ہو جاتے ہیں اور بڑی سرعت کے ساتھ آس پاس کے علاقوں کے پرندوں میں بیماری پھیل جاتی ہے۔ پرندوں میں اس قسم کی بیماری پہلی دفعہ 1878ء میں اٹلی میں دیکھی گئی تھی۔

انسانوں پر اثر

برڈ فلو کے وائرس کی کم از کم پندرہ اقسام ہیں جو وقتاً فوقتاً دنیا کے مختلف حصوں میں پرندوں میں ظاہر ہوتی رہتی ہیں۔ گزشتہ چند سالوں میں جس وائرس کی وجہ سے برڈ فلو پھیلا ہے اس کا نام سائنس دانوں نے H5N1 وائرس رکھا ہے۔ یہ سب سے زیادہ خطرناک وائرس ہے جو پرندوں میں بڑی تیزی کے ساتھ فلو پیدا کر کے اسے سب میں پھیلا دیتا ہے اور اس کے نتیجہ میں اکثر پرندے ہلاک ہو جاتے ہیں۔ باقی اقسام کے مقابلہ میں H5N1 وائرس اس لئے بھی خطرناک سمجھا گیا ہے کہ یہ انسانوں پر بھی حملہ کر کے انہیں شدید بیمار کر سکتا ہے جس سے موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔ یہ وائرس بے حد متلوّن مزاج ہے اور بڑی آسانی کے ساتھ اپنی حالت میں تغیر پیدا کر سکتا ہے اور ایک سے دوسرے پرندے پر حملہ آور ہو سکتا ہے۔ خوفناک بات یہ ہے کہ اگر یہ وائرس انسانی جسم میں داخل ہو جائے، بالخصوص ایسے انسان میں جس میں پہلے ہی انسانی انفلوئنزا کا وائرس حملہ کر چکا ہو تو دونوں وائرس مل کر ایک نئے وائرس کی صورت میں تبدیل ہو سکتے ہیں۔ پھر یہ نیا وائرس انسانوں میں منتقل ہونا شروع کر دے گا۔ چونکہ یہ ایک نیا وائرس ہوگا اس لئے انسانی جسم کا نظامِ مدافعت اس نئے وائرس کو شناخت کر کے اس کا قلع قمع نہیں کر سکے گا اس لئے قوتِ مدافعت کی کمی کی وجہ سے بیماری کا حملہ بڑی شدت کے ساتھ ظاہر ہوگا۔ ایک سے دوسرے کو پھیلتے پھیلتے یہ بیماری ایک عالمگیر وباء کی خوفناک صورت اختیار کر سکتی ہے جیسا کہ 1918ء-1919ء میں ایک نئے قسم کے وائرس نے ساری دنیا میں تباہی پھیلا دی تھی اور تقریباً چالیس سے پچاس ملین لوگ انفلوئنزا کی وجہ سے لقمہ اجل بن گئے تھے۔ موجودہ دور میں دنیا بھر میں آمد و رفت کے زیادہ وسائل ہونے کے نتیجہ میں اس وائرس کے پھیلنے کے امکانات پہلے سے بہت زیادہ ہیں۔ اسی طرح شہروں کی گنجان آبادیوں میں بھی وائرس کے پھیلنے کے امکانات بڑے خوفناک نتائج پیدا کر سکتے ہیں۔

گزشتہ سو سال میں تین مرتبہ انفلوئنزا نے دنیا بھر میں تباہی پھیلائی جس کے نتیجہ میں کروڑوں انسان ہلاک ہوئے۔ سائنس دانوں کا خیال ہے کہ ایک اور ہمہ گیر وبا کے پھیلنے کے امکانات ہیں جس میں زیادہ تر نقصان ترقی پذیر ممالک میں ہوگا، جہاں پہلے ہی غذائیت کی کمی، کم معیاری صحت اور علاج معالجہ کے وسائل قریباً ناپید ہیں۔ ان کا اندازہ ہے ترقی یافتہ ممالک میں کم از کم کروڑوں انسان بیمار ہوں گے اور دس سے پندرہ لاکھ کو ہسپتالوں میں داخل ہونا پڑے گا اور پانچ لاکھ کے قریب موت کا شکار ہو جائیں گے۔

برڈ فلو کا اثر صحت کے علاوہ اقتصادیات پر بھی مرتب ہوتا ہے کیونکہ اس کے نتیجہ میں پولٹری میں بیماری پھیلنے کی وجہ سے یا تو وہ تباہ ہو جاتی ہے یا وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے لاکھوں مرغیوں کو ہلاک کر دیا جاتا ہے۔ اس کے نتیجہ میں اقتصادی حالات پر بہت برا اثر پڑتا ہے کیونکہ کئی لوگوں کے کاروبار برباد ہو جاتے ہیں خاص طور پر ترقی پذیر ممالک میں جہاں یہ آمدنی اور خوراک کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ 1983ء-1984ء میں جب امریکہ میں برڈ فلو پھیلا تھا تو اس وقت مختلف پولٹری فارموں سے تقریباً ڈیڑھ کروڑ پرندوں کو ہلاک کرنا پڑا تھا جن کی قیمت تقریباً 65 ملین ڈالر بنتی تھی۔ جب ایک ملک میں یہ وبا پھیل جائے تو اس پر قابو پانا بڑا مشکل ہو جاتا ہے۔ مثال کے طور پر 1992ء میں جب میکسیکو میں پرندوں میں یہ وبا پھیلی تھی تو اس پر قابو پانے میں تین سال لگ گئے تھے۔

برڈ فلو کی تاریخ

برڈ فلو پہلی دفعہ 1878ء میں اٹلی میں پرندوں میں پایا گیا۔ جیسا کہ اوپر ذکر ہوا ہے یہ امریکہ اور میکسیکو میں بھی پرندوں میں تباہی پھیلا چکا ہے۔ موجودہ وائرس H5N1 کے ذریعہ پہلی دفعہ برڈ فلو 1997ء میں ہانگ کانگ میں ظاہر ہوا جس نے انسانوں کو بھی متاثر کیا۔ اُس وقت 18 انسان اس فلو سے متاثر ہو چکے تھے جن میں سے چھ جانبر نہ ہو سکے۔ یہ پہلا موقعہ تھا کہ پرندوں کے وائرس نے براہ راست انسانوں کو متاثر کیا ہو۔ سائنس دانوں کا خیال ہے کہ وائرس پرندوں سے انسانوں میں داخل ہوا مگر انسان سے انسان میں داخل ہونے کے شواہد نہیں ملتے۔ اس وائرس پر قابو پانے کے لئے تقریباً پندرہ لاکھ مرغیوں کو ہلاک کر دیا گیا۔

1999ء میں ایک اور وائرس H9N2 نے ہانگ کانگ میں دو بچوں کو متاثر کیا مگر ان کی جان بچ گئی۔ اُس وقت بھی یہی خیال تھا کہ یہ وائرس پرندوں سے انسانوں میں منتقل ہوا ہے۔ 1998ء-1999ء میں چین میں بھی اس وائرس نے انسانوں پر حملہ کیا۔ 2003ء میں ہانگ کانگ میں پھر دو مریض پائے گئے جو چین کے سفر کے دوران اس بیماری کا شکار ہوئے۔ اُن میں سے ایک کی موت واقع ہو گئی مگر ایک خوش نصیب بچ نکلا۔

2003ء میں ہالینڈ میں پولٹری میں کام کرنے والے 80 آدمی اس بیماری سے متاثر ہوئے مگر اُن کی بیماری اتنی شدید نہ تھی اور صرف ایک آدمی ہلاک ہوا۔

2003ء میں ہانگ کانگ میں پھر ایک بچہ اس وائرس سے متاثر ہوا۔ تائیوان اور تھائی لینڈ میں بھی برڈ فلو کا بہت زور رہا تھا۔

ابھی حال ہی میں کمبوڈیا، ویت نام اور یورپ کے چند ممالک میں بھی اس وائرس کے آثار پرندوں میں پائے گئے ہیں۔ پاکستان میں بھی برڈ فلو پایا گیا ہے۔ کینیڈا اور روس میں بھی برڈ فلو ظاہر ہوا ہے۔ ایک روسی نے تو یہ بھی اندیشہ ظاہر کیا ہے کہ یہ ایک امریکی سازش ہے کہ روس کی معیشت پر اثر پڑے اور وہ مجبور ہو کر امریکہ سے مرغیاں درآمد کرے۔

اکتوبر 2005ء میں انگلستان میں بھی ایک طوطا جو کہ قارینطینہ میں تھا، اس بیماری سے ہلاک ہو گیا اس میں H5 والا وائرس پایا گیا۔

برڈ فلو کا پرندوں میں پھیلاؤ

یہ بیماری ایک پولٹری فارم سے دوسرے فارم میں بہت آسانی سے پھیل جاتی ہے، مرغیوں کی بیٹ میں بے شمار وائرس ہوتے ہیں جو زمین سے ہوا میں منتقل ہو کر پرندوں میں پھیلتے رہتے ہیں۔ جب پرندے سانس لیتے ہیں تو یہ وائرس ان کے جسم میں داخل ہو کر بیماری کا حملہ کر دیتے ہیں۔ اسی طرح پولٹری فارموں کی گاڑیوں، مختلف آلات اور جوتوں کے ذریعہ بھی یہ وائرس ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتے رہتے ہیں۔ وہ مقامات جہاں مرغیوں کی خرید و فروخت ہوتی ہے وہاں بھی اس وائرس کے پھیلنے کے بہت امکانات ہوتے ہیں۔

اسی طرح جنگلی پرندے جو ایک جگہ سے دوسری جگہ موسموں کے لحاظ سے منتقل ہوتے رہتے ہیں یہ وائرس اپنے ساتھ لے کر ایک ملک سے دوسرے ملک میں پھیلانے کا موجب بنتے ہیں۔ جنگلی مرغابیاں اور بطخیں اپنے ساتھ یہ وائرس دور دراز کے مقامات تک پہنچا دیتی ہیں۔ ایسے وائرس پالتو پرندوں کے لئے بہت نقصان دہ ثابت ہوتے ہیں۔ اسی طرح ایک ملک سے دوسرے ملک میں پولٹری کی سپلائی کا کاروبار بھی اس وائرس کے پھیلاؤ کا سبب بنتا ہے۔

برڈ فلو کے پھیلاؤ پر کنٹرول

برڈ فلو کے پھیلاؤ پر کنٹرول کا ایک ہی طریق ہے کہ جس جگہ یہ بیماری ظاہر ہو وہاں کی ساری پولٹری کو فوری طور پر تلف کر دیا جائے اور ان کے اجسام کو مناسب اقدام کے تحت ٹھکانے لگایا جائے۔ اس کے علاوہ پولٹری کی خرید و فروخت اور نقل و حرکت پر سختی سے کنٹرول کیا جانا چاہئے تاکہ بیماری ایک جگہ سے دوسری جگہ نہ منتقل ہو سکے۔ اس کے علاوہ فارموں میں مرغیوں کے پنجروں، گاڑیوں اور جوتوں میں موجود وائرس کو جراثیم کش ادویات سے ہلاک کرنے کی کوشش کی جانی چاہئے۔

بعض ممالک مثلاً جاپان اور کوریا نے بڑی کامیابی سے برڈ فلو پر قابو پا لیا تھا کیونکہ انہوں نے بڑی سرعت کے ساتھ تمام پولٹری کو ہلاک کر کے اور دوسرے ذرائع کو اختیار کر کے اس مشکل سے نجات حاصل کر لی تھی۔ جاپان اور کوریا میں جن ورکرز نے پولٹری کو تلف کیا تھا ان میں سے کوئی بھی اس بیماری کا شکار نہیں ہوا تھا۔ دوسرے ممالک میں کنٹرول پر کافی مشکلات پیش آسکتی ہیں خاص طور پر ان ممالک میں جہاں دور دراز علاقوں میں پولٹری فارم ہیں اور وسائل آمد و رفت محدود ہیں یا لوگ تعاون کرنے کے لئے تیار نہیں

ہوتے۔ بین الاقوامی ادارے مختلف ممالک کی رہنمائی کرتے رہتے ہیں کہ کس طرح کامیابی سے برڈ فلو پر قابو پایا جاسکتا ہے۔

انسانوں کیلئے خطرہ

دنیا کے مختلف ممالک میں جو برڈ فلو ظاہر ہو رہا ہے وہ سائنس دانوں کے لئے بے حد تشویش کا باعث بن رہا ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ H5N1 وائرس میں ایک تو بیماری پیدا کرنے کی صلاحیت بہت زیادہ ہے اور دوسرے اس بات کا بھی ثبوت مل رہا ہے کہ یہ وائرس پرندوں کے علاوہ انسانوں میں بھی انفلوئنزا پیدا کرسکتا ہے۔ یہ بات انسانوں کے لئے بہت بڑے خطرے کی حامل ہے۔اس بات کا امکان موجود ہے کہ اگر یہ وائرس انسانی فلو وائرس کے ساتھ مل جائے تو ان دونوں کے اتصال سے ایک بہت خطرناک قسم کا وائرس پیدا ہوسکتا ہے جو ایک انسان سے براہ راست دوسرے انسان میں منتقل ہونے کی صلاحیت رکھتا ہوگا۔اس طرح کے وائرس سے دنیا بھر میں خوفناک وبا کے پھیلنے کا اندیشہ ہوسکتا ہے۔ایک اور تشویش ناک بات یہ بھی ہے کہ ہر سال فلو سے بچاؤ کے لئے جو ٹیکے تیار کئے جاتے ہیں وہ اس نئے قسم کے وائرس سے بچاؤ نہیں کر سکیں گے۔

اس وقت تک دنیا بھر میں جو ریسرچ ہوئی ہے اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ برڈ فلو کے وائرس نے بہت کم انسانوں میں بیماری پیدا کی ہے اور اب تک جن انسانوں میں یہ بیماری ظاہر ہوئی ہے ان کی اکثریت اُن لوگوں کی ہے جو برڈ فلو سے متاثرہ علاقوں میں رہ رہے تھے یا اُن کا رابطہ ایسے پرندوں کے ساتھ تھا جو برڈ فلو کا شکار ہو چکے تھے۔اس قسم کی انفیکشن پہلی دفعہ ہانگ کانگ میں 1997ء میں ظاہر ہوئی تھی۔ابھی تک اس بات کے شواہد نہیں ملے کہ یہ وائرس ایک انسان سے دوسرے انسان میں منتقل ہوا ہو لیکن اگر خدانخواستہ ایسا ہوگیا تو یہ بہت بڑی تباہی کا موجب ہوگا۔

H5N1 کے علاوہ برڈ فلو وائرس کی دیگر اقسام سے بھی پیدا ہوسکتا ہے۔ابھی حال میں ہی پاکستان میں جو برڈ فلو ظاہر ہوا ہے وہ H7 اور H9 قسم کے وائرس کی وجہ سے ظاہر ہوا ہے جو اتنے خطرناک نہیں۔مشکل یہ ہے کہ کوئی حتماً نہیں کہہ سکتا کہ آئندہ کیا ہوگا۔اگر کوئی وائرس اپنی ہیئت بدل لے تو وہ ایک خطرناک وائرس کی صورت میں تبدیل ہوسکتا ہے اور اگر کوئی وائرس انسانوں میں منتقل ہونے کی صلاحیت حاصل کرلے تو وہ بے حد خطرناک نتائج پیدا کرسکتا ہے۔ان خوفناک نتائج سے بچنے کا ایک ہی طریقہ ہے کہ جہاں جہاں برڈ فلو ظاہر ہو وہاں تمام پولٹری کو فوری طور پر تلف کر دیا جائے اور اس کی نقل و حرکت پر پابندی لگادی جائے۔

انسانوں میں برڈ فلو کی علامات

برڈ فلو انسانوں میں مختلف علامات کے ساتھ ظاہر ہوسکتا ہے جن میں گلے کی خراش، کھانسی ،نزلہ زکام، بخار اور جسم میں دردیں وغیرہ شامل ہیں۔ بعض مریضوں میں ان علامات کے ساتھ آنکھوں میں انفیکشن بھی پیدا ہوسکتی ہے۔کچھ مریضوں میں سانس کی تکلیف اور نمونیہ بھی ظاہر ہوسکتا ہے۔اس صورت میں بعض دفعہ ایسی پیچیدگیاں پیدا ہونے کا احتمال ہے جو بالآخر جان لیوا ثابت ہوسکتی ہیں۔

برڈ فلو کا علاج

اس وقت چار قسم کی ادویات موجود ہیں جو وائرس کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی انفیکشن کے علاج کے لئے استعمال ہوتی ہیں۔ان میں سے دو برڈ فلو کے لئے مفید ہیں۔اگر خدانخواستہ برڈ فلو کی خوفناک وبا پھیل گئی تو عین ممکن ہے کہ ان ادویات کا سٹاک ختم ہوجائے۔

اس وقت برڈ فلو کے خلاف کوئی ویکسین موجود نہیں مگر سائنس دان دن رات ایسی ویکسین تیار کرنے میں مصروف ہیں جس کے استعمال سے برڈ فلو سے بچاؤ کی صورت پیدا ہوسکے۔

اس بیماری سے بچاؤ کے لئے عمومی صفائی کا بہت خیال رکھا جانا چاہئے،خاص طور پر ہاتھوں کی صفائی کا کیونکہ اکثر وائرس اور جراثیم ہاتھوں کے ذریعہ منتقل ہوتے ہیں۔ہاتھوں کے لئے ایسے محلول دستیاب ہیں جن کا استعمال بہت مفید ہے۔اس کے علاوہ ماسک کا استعمال اور ربڑ کے دستانے بھی انفیکشن سے کسی حد تک بچاؤ کر سکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ بنی نوع انسان پر رحم فرمائے اور انہیں ہر قسم کے عذابوں سے محفوظ رکھے آمین۔

منیر احمد صاحب

میرے والد محترم مرزا محمد خان صاحب کی یاد میں

میرے والد صاحب 5 جنوری 1920ء کو صوبہ سرحد میں ضلع کوہاٹ کی تحصیل کرک (کرک اب ضلع بن چکا ہے) کے ایک بڑے گاؤں کریڈنڈ (Karridund) میں پیدا ہوئے۔ میٹرک تک تعلیم گاؤں کے ہائی سکول سے حاصل کرنے کے بعد گورنمنٹ کالج کوہاٹ میں داخلہ لیا۔لیکن بارھویں جماعت میں کالج چھوڑ کر 1938ء میں برٹش رائل آرمی (British Royal Army) میں بھرتی ہو گئے اور اسی سال کے اواخر میں ہانگ کانگ کے محاذ جنگ پر بھیج دیئے گئے۔اس جنگ میں آپ کے بڑے بھائی گل احمد خان (اس وقت صوبیدار میجر) بھی آپ کے ہمراہ تھے۔

ہانگ کانگ میں تقریباً ڈیڑھ برس تک جنگ جاری رہی۔ اور آخر کار جاپانی فوج کے ہاتھوں برطانوی فوج کو شکست ہوئی اور آپ قید کر لئے گئے۔ تقریباً ساڑھے تین سال (تین سال پانچ ماہ اور گیارہ دن) قید رہے اور امریکہ نے جب جاپان پر ایٹم بم گرائے تو آپ کو رہائی نصیب ہوئی۔ اور آپ وطن واپس آئے۔ (دوران جنگ آپ اور آپ کے بھائی مشین گن کی گولیوں سے زخمی بھی ہوئے۔) وطن واپسی پر 1946ء میں آپ کی شادی ہوئی۔لیکن آپ کی اہلیہ 6 ماہ بعد ہی بیمار ہوکر وفات پا گئیں۔ پاکستان معرض وجود میں آیا۔ اور آپ نے زرعی فارم (Sindh Line Development) میں ملازمت اختیار کر لی۔ اس کے بعد ایک اور فارم (British Cotton Geruioang Association) میں ملازمت کی اور اس دوران جماعت احمدیہ کی مخالفت کرتے رہے۔لیکن اس مخالفت کے دوران ہی حضرت مسیح موعود کی کتب کا مطالبہ بھی کرتے رہے۔ اور آخرکار حضرت مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ سرگودھا کی تحریک پر ان کے ساتھ جا کر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے دست مبارک پر 5 مئی 1964ء کو بیعت کرلی اس کے بعد اہل خاندان نے آپ کا مکمل بائیکاٹ کر دیا۔ جو کہ تادم مرگ جاری رہا۔ان حالات میں کراچی آ کر کاروبار شروع کر دیا۔اور 1968ء میں دوسری شادی کی۔ 22/اکتوبر 1970ء میں خاکسار کی ولادت ہوئی۔اور اسی دوران پنجاب منتقل ہو گئے۔ وہاں سے خاندان والوں سے ایک بار پھر رابطہ کرکے غلط فہمیاں دور کرنے کی کوشش کی۔لیکن یہ کوشش بارآور ثابت نہ ہوسکی۔

10 جولائی 1978ء کو آپ کی اہلیہ (میری والدہ محترمہ) وفات پا گئیں ستمبر تا نومبر 1987ء سرگودھا ڈسٹرکٹ جیل میں آپ بطور اسیر راہ مولیٰ بھی رہے۔ دو ماہ اور تین روز کے بعد آپ کی ضمانت ہوئی۔ جبکہ یہ کیس تقریباً اڑھائی سال یعنی 1990ء تک چلتا رہا۔ اور آخرکار جنوری 1990ء میں محض اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے آپ اور آپ کے ساتھی باعزت بری قرار دئے گئے۔اس اسیری کے دوران ایک پیشی پر وکیل کی عدم موجودگی میں جب آپ سے سوالات کئے گئے تو آپ نے سیشن جج کی عدالت میں جو مدلل بیان دیا آج بھی سرگودھا کی جماعت کے احباب کو یاد ہے اور اس کی وجہ سے جج صاحب نے فوراً آپ کی ضمانت منظور کرلی۔

1983ء میں آپ کو سرگودھا کی جماعت میں معلم کے طور پر تعینات کیا گیا۔جہاں آپ نے 1990ء تک خدمات انجام دیں۔ اس کے بعد 1997ء تک کراچی میں قیام کیا۔اور پھر خاکسار کی شادی ہوئی اور اس کے بعد سے حیدرآباد میں سکونت پذیر ہوئے۔اور آخرکار یہیں پر 14 جون 2005ء کو داعی اجل کو لبیک کہا۔ جب 85 سال کی عمر میں آپ کی وفات ہوئی تو اس سے صرف 2 روز قبل بھی شام کو آپ قرآن مجید کی تعلیم دے کر آئے تھے۔اس کے علاوہ حضرت مسیح موعود کی تقریباً تمام کتب کے مطالعہ کا بھی آپ کو شرف حاصل ہوا۔

اب میں تمہیں پہچانتا ہوں

حضرت امام غزالی تحریر فرماتے ہیں:۔

حکایت ہے کہ ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے میں غفلت کیا کرتا تھا۔اس نے ایک رات خواب میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ آپ نے اس کی طرف بالکل التفات نہ فرمایا۔ وہ شخص کہنے لگا کہ اے رسول خدا! کیا آپ مجھ سے ناراض ہیں۔آپؐ نے فرمایا کہ نہیں۔اس نے عرض کیا کہ پھر آپؐ میری طرف دیکھتے کیوں نہیں؟ نبیؐ پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا کہ میں تو آپ کو پہچانتا نہیں۔ اس شخص نے عرض کی کہ میں آپؐ کا ایک امتی شخص ہوں پھر آپ مجھے کیوں نہیں پہچانتے؟ ہمیں تو علماء نے بتلا رکھا ہے کہ رسول اللہؐ اپنے امتیوں کو اس سے زیادہ پہچانتے ہیں جتنا ماں اپنے بچوں کو پہچانتی ہے۔ نبیؐ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ علماء نے تو سچ بتلایا ہے کہ لیکن تم مجھے درود کے ساتھ بالکل یاد نہیں کرتے۔ میں تو اپنے امتیوں کو ان کے درود شریف کی مقدار کے مطابق پہچانتا ہوں۔

اس پر وہ شخص بیدار ہوگیا۔اس نے اپنے اوپر فرض کرلیا روزانہ دن میں سو مرتبہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا کرے گا۔ چنانچہ وہ اس پر عمل کرتا رہا۔ بعدازاں اس نے پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا۔آپؐ نے فوراً فرمایا کہ اب میں تمہیں پہچانتا ہوں۔ اب میں تمہاری شفاعت کروں گا۔" (مکاشفۃ القلوب مطبوعہ مصر ص 22)

> ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم ہر صدی کے آغاز پر یہ دیکھیں کہ ہمارا قدم پچھلی صدی کے ساتھ ملا ہوا ہے یا نہیں اور ہمارا اخلاق اور عملی فاصلہ کہیں بڑھ تو نہیں رہا
> (حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)

(بقیہ صفحہ 4)

احباب کے لیے دفاتر کی تقسیم تحریر ہے۔

1۔ دفتر اول: نومبر 1934ء تا اکتوبر 1944ء
2۔ دفتر دوم: نومبر 1944ء تا اکتوبر 1965ء
3۔ دفتر سوم: نومبر 1965ء تا اکتوبر 1985ء
4۔ دفتر چہارم: نومبر 1985ء تا اکتوبر 2004ء
5۔ دفتر پنجم: نومبر 2004ء تا۔۔۔۔۔۔۔

سے شامل ہونے والے دفتر پنجم کے مجاہدین کہلائیں گے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 55251 میں Abdul Hakeem

S/O Abd Rahmeem

پیشہ تجارت عمر 36 سال بیعت 1989ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6300 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Hakeem گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Hassan

مسل نمبر 55252 میں Abdul Hafeez

ولد Omoyele پیشہ طالب علم عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 نائیجیرین کرنسی بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Hafeez گواہ شد نمبر 1 Hassan گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55253 میں Salaudin Adejuvji Adeputu

ولد Adeputu پیشہ انجینئرنگ عمر 55 سال بیعت 1972ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Salaudin Adejuvji گواہ شد نمبر 1 Mohammad Hash,m Uthman گواہ شد نمبر 2 Abdul Hakeem

مسل نمبر 55254 میں Abdul Waheed

ولد Alhaji Lateef پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2800 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Waheed گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Ali Isola Yusuf

مسل نمبر 55255 میں Nasirudeen

ولد Abdul Raheem پیشہ فوٹو گرافر عمر 53 سال بیعت 1969ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12500 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nasirudeen گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Ali Isola Yusuf

مسل نمبر 55256 میں Mudathir.o

ولد Abdul Salam پیشہ پنشنر عمر 54 سال بیعت 1978ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3600 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mudathr-o گواہ شد نمبر 1 Mohammad Hashim Uthman گواہ شد نمبر 2 Abdul Fatai

مسل نمبر 55257 میں Alhaj Surakatu

ولد Olayemi پیشہ فارمنگ عمر 21 سال بیعت 1971ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9600 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Alhaj Surakatu گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Hassan

مسل نمبر 55258 میں محمد مشہود

ولد Giwa پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت 1971ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد مشہود گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Yusuf Bello

مسل نمبر 55259 میں Ishaq Ademola

S/O Olalere Lawal

پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت 1989ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18600 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ishaq Ademola گواہ شد نمبر 1 Ahmad.D گواہ شد نمبر 2 Ayyub.M

مسل نمبر 55260 میں Abdul Hakem

ولد Abdul Waheed پیشہ تجارت عمر 28 سال بیعت 2005ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Hakeem گواہ شد نمبر 1 Nuruddin گواہ شد نمبر 2 Abdul Azeez

مسل نمبر 55261 میں Mikail

ولد Ipadeola پیشہ بائیوکیمسٹ عمر 35 سال بیعت 1992ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mikail گواہ شد نمبر 1 Hassan گواہ شد نمبر 2

حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55262 میں Musa

ولد Ghazal پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Musa گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Hassan

مسل نمبر 55263 میں Abdul Razaq

ولد Popoola پیشہ...... عمر 36 سال بیعت 1989ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Razaq گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55264 میں Ahmad

ولد Abu Bakr پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت 2000ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8800 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ahmad گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55265 میں Mumin

ولد Bello پیشہ ڈرائیور عمر 58 سال بیعت 1980ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ چار عدد پلاٹ زمین مالیتی -/40000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mumin گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Mohammad Hashim Uthman

مسل نمبر 55266 میں Haleem

ولد Salaudeen قوم Black پیشہ تجارت عمر 55 سال بیعت 1970ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7350 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Haleem گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Ali Isla Yusuf

مسل نمبر 55267 میں Muhammad Haddi

ولد Famoriyo قوم Black پیشہ Hand Fitter عمر 35 سال بیعت 1973ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhammad Haddi گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Ali Isola Yusuf

مسل نمبر 55268 میں Hafusat Ajike

زوجہ Ishaq Oladejo پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت 1985ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17700 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Hafusat Ajike گواہ شد نمبر 1 Hafizoladejo گواہ شد نمبر 2 Ishaq Oladejo

مسل نمبر 55269 میں Mohammad Shara Fadin

ولد Asifat پیشہ ٹیچنگ عمر 43 سال بیعت 1996ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15478.58 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Moh.Shara Fadin گواہ شد نمبر 1 Muhyuddin Missionary گواہ شد نمبر 2 Idris

مسل نمبر 55270 میں Abdul Razaq

ولد Dada پیشہ ویلڈنگ عمر 40 سال بیعت 1986ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Razaq گواہ شد نمبر 1 Madam Lateefat گواہ شد نمبر 2 Zakariyyah

مسل نمبر 55271 میں Saliu

ولد Omoyele پیشہ ٹیچنگ عمر 46 سال بیعت 1992ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/38000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Saliu گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Ali Isola Yusuf

مسل نمبر 55272 میں Yahya Lawrc

ولد Ogunmu Yiwa پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت 2000ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Lawrc گواہ شد نمبر 1 Adams Waliullah گواہ شد نمبر 2 Ayyub.M

مسل نمبر 55273 میں Alhaji Jimoh

ولد Sodiya پیشہ فارمنگ عمر 65 سال بیعت 1970ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ

وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Maulvi گواہ شد نمبر 1 Alhaji Jimoh Ayuba.M گواہ شد نمبر 2 A.L.A

مسل نمبر 55274 میں Shamsiddeen

ولد Abo Laji پیشہ ڈرائیونگ عمر 49 سال بیعت 1977ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Shamsideen گواہ شد نمبر 1 Saeed گواہ شد نمبر Ishaq2

مسل نمبر 55275 میں Musat

ولد Hamzat Alayande پیشہ طالب علم عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیریا کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Musa گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Abdul Azeez

مسل نمبر 55276 میں Fatimot

زوجہ Imran Adeyemi پیشہ ٹریڈنگ عمر 33 سال بیعت 1990ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 نائیجیریا کرنسی ماہوار بصورت Profit مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Fatmot گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Mohammad Hashim Uthman

مسل نمبر 55277 میں Idayat

زوجہ Sonibare پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت 1997ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Idayat گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Mohammad Hasim Uthman

مسل نمبر 55278 میں

Radibat Olabopo

W/O Idris Rafiu Adeyeim

پیشہ ڈاکٹر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/65000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Radibat Olabopo گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Sulaiman

مسل نمبر 55279 میں Abdul Yekeen

ولد Ayan Tade پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت 1998ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ali Isola گواہ شد نمبر 1 Abdul Yekeen Yusuf گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55280 میں Shakirullah

ولد Lawal پیشہ ملازمت/طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Shakirullah گواہ شد نمبر 1 Abdul Azeez گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55281 میں Soliu

ولد Ibrahim پیشہ فرنیچر عمر 35 سال بیعت 1990ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Soliu Ibrahim گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55282 میں

Murthdor Oriolono

S/O Suliamon

پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25500 نائیجیریا کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muthador گواہ شد نمبر 1 Haroon گواہ شد نمبر 2 Muhyuddeen

مسل نمبر 55283 میں Azeez W.o

ولد A. Azeezi پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Azeez W.O گواہ شد نمبر 1 Adeyemi گواہ شد نمبر 2 Y.A Alhaji Abdul Waheed

مسل نمبر 55284 میں Yusuf Adewale

ولد Adeyemi قوم Yoraba پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت 2005ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Yusuf Adewale گواہ شد نمبر 1 Ayyub.M گواہ شد نمبر 2 Mohammad Hashim Uthman

مسل نمبر 55285 میں Abdul Rahman

ولد Agbaje پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت 1993ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 نائیجیرین

کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Rahman گواہ شدنمبر1 Hassan گواہ شدنمبر2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55286 میں Sufyan

ولد Arogon Dade پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Sufyan گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شدنمبر2 Hassan

مسل نمبر 55287 میں Azeezat

زوجہ Rufai پیشہ ٹریڈنگ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Azeezat گواہ شدنمبر1 Hassan گواہ شدنمبر2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55288 میں A.Kabir

ولد Olabintan پیشہ ٹیچنگ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Kabir گواہ شدنمبر1 حافظ مصلح الدین گواہ شدنمبر2 عبدالعزیز

مسل نمبر 55289 میں Fawziyyah

زوجہ Tajudeen پیشہ ٹیچنگ عمر 36 سال بیعت 1988ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Fawziyyah گواہ شدنمبر1 عبدالعزیز گواہ شدنمبر2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55290 میں Ayyuba.M

ولد Alh Ajakaye پیشہ ملازمت عمر 39 سال ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ayyuba.M گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Ali Isola Yusuf

مسل نمبر 55291 میں Abd Salam

ولد Abaladon پیشہ کنٹریکٹر عمر 38 سال بیعت 1984ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت کنٹریکٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abd Salam گواہ شدنمبر1 Ali Isola Yusuf گواہ شدنمبر2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55292 میں

Nauman Mohammad Mian

S/O Naeem Mohammad Mian

پیشہ (جامعہ) طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nauman Mohammad Mian گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود ولد ملک محمد مقبول گواہ شد نمبر 2 منصور احمد خان ملک ولد خالق داد خان ملک

مسل نمبر 55293 میں Yousaf Khan

ولد Nusrat Agha پیشہ طالب علم (جامعہ) عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Yousaf Khan گواہ شدنمبر1 ملک خالد محمود وصیت نمبر 21247 گواہ شد نمبر 2 Kazeem ul Rahman وصیت نمبر 29038

مسل نمبر 55294 میں حمیرا اسلام

زوجہ مبشر احمد قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور 45 تولے اندازاً مالیتی -/450000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حمیرا اسلام گواہ شدنمبر 1 محمد اسلم شاکر گواہ شدنمبر2 عبدالعلیم خان

مسل نمبر 55295 میں خالد محمود

ولد محمود احمد خان پیشہ System Analysis عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی -/350000 کینیڈین ڈالر۔ جس پر بینک مارگیج -/315000 کینیڈین ڈالر ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3600 کینیڈین ڈالر ماہوار ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد محمود گواہ شد نمبر 1 ملک غلام احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالماجد پراچہ

مسل نمبر 55296 میں افتخار احمد

ولد محمود احمد اشرف پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد افتخار احمد گواہ شدنمبر1 غیاث الدین قمر گواہ شدنمبر2 مہر مقصود احمد

مسل نمبر 55297 میں زاہد مسعود

ولد مسعود احمد ظفر پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و

اکراہ آج بتاریخ 05-4-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اسعد مسعود گواہ شد نمبر 1 مظہر باجوہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد طیب

مسل نمبر 55298 میں جنید عمیر

ولد چوہدری مقصود قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جنید عمیر گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید وڑائچ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد بھٹی

مسل نمبر 55299 میں منظور احمد حسین

ولد ممتاز حسین امتیاز قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منظور احمد حسین گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید گواہ شد نمبر 2 عبدالرب خان

مسل نمبر 55300 میں زیب النساء

زوجہ لقمان احمد قوم ملی پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر ادا شدہ -/30000 روپے۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/1700 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/185 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت اخراجات خوردونوش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زیب النساء گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالمنان گواہ شد نمبر 2 محمد نواز باجوہ

☆......☆......☆

فہرست نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 29 دسمبر 2005ء کو بمقام قادیان ایک نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔

جنازہ حاضر

مکرمہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ

مکرمہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ بنت مکرم محمد یوسف صاحب مرحوم آف بنگلور کرناٹک جلسہ سالانہ پر قادیان آئی ہوئی تھیں اور وہیں وفات پا گئیں۔ مرحومہ کی عمر 35 سال تھی۔ نہایت مخلص، نمازوں کی پابند، متقی، پرہیزگار اور جماعت سے پختہ تعلق رکھنے والی نیک خاتون تھیں۔

اسی طرح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 15 جنوری 2006ء کو بمقام قادیان درج ذیل افراد کی نماز جنازہ پڑھائی۔

جنازہ حاضر

مکرمہ نسیم اختر صاحبہ

مکرمہ نسیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم بشیر احمد صاحب مہار درویش قادیان 12 روز قومہ میں رہ کر 14 جنوری 2006ء کو قادیان میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ صوم وصلوٰۃ کی پابند، تہجد گزار اور خوش مزاج طبیعت کی مالک تھیں۔

جنازہ غائب

مکرمہ زینب بی بی ہارگے صاحبہ

مکرمہ زینب بی بی صاحبہ آف ماریشس 14 جنوری 2006ء کو 76 سال کی عمر میں ماریشس میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ نیک صوم وصلوٰۃ کی پابند اور مخلص خاتون تھیں۔

اللہ تعالیٰ دونوں مرحومین کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے انہیں جنت الفردوس میں بلند مقامات عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے اور خود ان کا نگہبان ہو۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد تحریر کرتے ہیں کہ مکرم لالہ برکت علی صاحب سیالکوٹی دارالیمن شرقی ربوہ کے بیٹے مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب فورمین دارالعلوم شرقی حلقہ برکت ربوہ کا مورخہ 7 دسمبر 2005ء کو ڈیوٹی سے واپس آتے ہوئے ایکسیڈنٹ ہو گیا۔ جس میں انہیں شدید چوٹیں آئیں۔ مورخہ 8 دسمبر 2005ء کو زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے وفات پا گئے۔ آپ کی عمر 59 سال تھی۔ اگلے روز مورخہ 9 دسمبر 2005ء کو بعد نماز عصر خاکسار نے جنازہ بیت مبارک میں پڑھایا اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی۔ مرحوم بہت ہی مستعد اور محنتی کارکن تھے۔ تربیلہ ڈیم پراجیکٹ میں 32,30 سال نوکری بطور فورمین کی۔ ریٹائرمنٹ کے ایک سال بعد اپنی خدمات جماعت کے سپرد کر دیں اور طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ پراجیکٹ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں کام کر رہے تھے اور شعبہ تعمیرات میں نگرانی کا کام سپرد ہوا تھا۔ جسے بڑے احسن رنگ میں سرانجام دے رہے تھے۔ مرحوم نہایت اچھی طبیعت کے مالک تھے۔ مرحوم نے پسماندگان میں ایک بیٹا مکرم رضوان احمد صاحب اسلام آباد اور دو بیٹیاں جو کہ شادی شدہ ہیں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرتے ہوئے اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

(بقیہ صفحہ 1)

سے متعلقہ مختلف علمی وتحقیقی موضوعات پر لیکچرز اور ماہرین کے ساتھ Group Discussion کے پروگرام ہونگے۔ کمپیوٹر فیلڈ سے تعلق رکھنے والے احباب وخواتین AACP کی ممبر شپ اور تفصیلی پروگرام کیلئے ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز کے مقامی مجلس کے عہدیداران سے رابطہ کریں۔ جہاں مقامی مجلس نہ ہو خواتین و حضرات ممبر شپ اور معلومات کیلئے جنرل سیکرٹری سنٹرل سے درج ذیل پتہ پر رابطہ فرمائیں۔

E-mail:gs@aacp.info

فون :047-6213694 (شام 6 تا 10 بجے رات)

(چیئرمین ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز)

آرتھوپیڈک سرجن کی آمد

مکرم ڈاکٹر عبداللطیف سمیع صاحب آرتھوپیڈک سرجن مورخہ 12 فروری 2006ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لا رہے ہیں۔ ضرورت منداحباب سرجیکل آؤٹ ڈور سے ریفر کروا کر پرچی روم سے اپنا نمبر حاصل کرلیں۔ بغیر ریفر کروائے مکرم ڈاکٹر صاحب کو دکھانا ممکن نہ ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔ وزیٹنگ فیکلٹی کا اعلان اس ویب سائٹ پر بھی کیا جاتا ہے۔

(www.foh-rabwah.org)

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

پلاسٹک وکاسمیٹک سرجن کی آمد

مکرم ڈاکٹر ابرار پیرزادہ صاحب پلاسٹک و کاسمیٹک اور ہیئر ٹرانسپلانٹیشن کے ماہر مورخہ 12 فروری 2006ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لا رہے ہیں۔ ضرورت منداحباب سرجیکل آؤٹ ڈور سے ریفر کروا کر پرچی روم سے اپنا نمبر حاصل کرلیں۔ بغیر ریفر کروائے مکرم ڈاکٹر صاحب کو دکھانا ممکن نہ ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔ وزیٹنگ فیکلٹی کا اعلان اس ویب سائٹ پر بھی کیا جاتا ہے۔

(www.foh-rabwah.org)

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ربوہ میں پہلا شادی ہال
گوندل بینکوئیٹ ہال
اینڈ موبائل کیٹرنگ
بکنگ جاری ہے
گولبازار ربوہ
047-6212758
047-6212265
0300-7704354
0333-6569259
0333-6508342

ضرورت خواتین اساتذہ

نظارت تعلیم کو اپنے ادارہ مریم گرلز ہائی سکول دارالنصر ربوہ کیلئے مندرجہ ذیل خواتین اساتذہ اور دیگر عملہ کی ضرورت ہے۔ مطلوبہ اہلیت رکھنے والی خواہشمند احمدی خواتین جو خدمت کے جذبہ سے اور مستقل بنیادوں پر تدریس کا ارادہ رکھتی ہوں اپنی درخواستیں بنام ناظر تعلیم مکرم صدر صاحب رمکرم امیر صاحب جماعت کی تصدیق اور اپنی اسناد کی نقول کے ہمراہ مورخہ 28 فروری 2006ء تک نظارت تعلیم کو بھجوادیں۔ بوقت انٹرویو اصل اسناد پیش کرنا ہوں گی۔

فزکس ٹیچر ایم ایس سی فزکس یا بی ایس سی فزکس کے ساتھ +بی ایڈ۔

کیمسٹری ٹیچر ایم ایس سی کیمسٹری یا بی ایس سی کیمسٹری کے ساتھ +بی ایڈ

بیالوجی ٹیچر۔ ایم ایس سی بیالوجی یا بی ایس سی بیالوجی کے ساتھ +بی ایڈ

ریاضی ٹیچر۔ ایم ایس سی ریاضی یا بی ایس سی ریاضی کے ساتھ +بی ایڈ

انگریزی ٹیچر ایم اے انگلش (بی ایڈ کے ساتھ ترجیحاً)

اردو ٹیچر ایم اے اردو (بی ایڈ کے ساتھ ترجیحاً)

پی ٹی آئی ٹیچر۔ کم ازکم جونیئر ڈپلومہ ہولڈر (زیادہ سے زیادہ عمر 27 سال)

لائبریرین۔ ڈپلومہ ہولڈر (لائبریری سائنس)

لیب اسسٹنٹ۔ ایف ایس سی (لیب میں تجربہ ترجیحاً)

کلرک۔ بی اے + کمپیوٹر کا دفتری استعمال لازمی جانتی ہوں۔ (نظارت تعلیم)

درخواست دعا

مکرمہ فرخندہ چٹھہ صاحبہ چک 40 جنوبی سرگودھا تحریر کرتی ہیں کہ میرے بھائی مکرم اطیب اشراق چٹھہ صاحب چک 40 جسر گودھا پٹھوں کی تکلیف کی وجہ سے ایک عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ وعاجلہ سے نوازے۔

احباب محتاط رہیں

ایک شخص حافظ داؤد احمد ابن محمود احمد ساکن دارالفتوح ربوہ لوگوں سے مختلف بہانوں سے رقوم بٹورتے ہیں خود کو مجلس نابینا کا رکن بھی ظاہر کرتے ہیں۔ آجکل فیصل آباد میں مقیم ہیں۔ احباب ان سے لین دین کرنے یا کوئی کام کروانے کیلئے رقم دینے میں محتاط رہیں۔ یہ مجلس نابینا ربوہ کے رکن نہیں ہیں۔

(ناظر امور عامہ ربوہ)

درخواست دعا

مکرم محمد زبیر صاحب کارکن الفضل تحریر کرتے ہیں کہ میرے بھانجے عزیز سلیمان احمد بعمر 5 سال کی گردن کے Muscle کا آپریشن رشید ہسپتال لاہور میں متوقع ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ آپریشن کامیاب کرے اور اس کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم شیخ حارث احمد صاحب نائب وکیل صنعت وتجارت تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے خالو مکرم عبدالسمیع احمد ہومیو ڈاکٹر ولد مکرم ٹھیکیدار محمد عبدالخالق مرحوم آف کوٹلی لوہاراں سیالکوٹ مورخہ 4 فروری 2006ء کو ضیاء الدین ہسپتال کراچی میں انتقال کر گئے ہیں۔ آپ مکرم بشیر احمد چغتائی صاحب سابق صدر واہ کینٹ کے داماد تھے اور مکرم نفیس احمد عتیق صاحب مربی سلسلہ کے خالو تھے۔ آپ کو 4 ماہ سے کینسر کا عارضہ تشخیص ہوا تھا اور قلیل مدت میں ہی اسی بیماری سے اللہ کو پیارے ہوگئے۔ آپ سپارکو کراچی سے کچھ عرصہ قبل ریٹائر ہوئے تھے اور حلقہ گلستان جوہر میں مقیم تھے آپ پیدائشی احمدی بہت سادہ طبیعت، ملنسار، مخلص وفدائی احمدی تھے اور جماعتی خدمات میں پیش پیش رہتے تھے۔ خدمت خلق کے تحت گزشتہ 15 سال سے لگاتار ہر ہفتہ فری ہومیو میڈیکل کیمپ لگاتے رہے اور اپنے کلینک سے بھی سینکڑوں نادار اور غریب مریضوں کا علاج کرتے رہے نیز فری میڈیکل کیلئے ادویات بھی حسب ضرورت اپنے کلینک سے مہیا کرتے تھے۔ ان کے پسماندگان میں اہلیہ محترمہ فرزانہ سمیع صاحبہ، تین بیٹیاں مکرمہ نیلوفر ظفر صاحبہ اہلیہ مکرم ظفر احمد صاحب جاپان، مکرمہ عائشہ منصورہ صاحبہ اہلیہ مکرم کاشف احمد صاحب کراچی مکرمہ راحیلہ صبحہ چغتائی صاحبہ اہلیہ مکرم منیر احمد چغتائی صاحب راولپنڈی اور ایک بیٹا مکرم اعزاز احمد طاہر صاحب بعمر 12 سال واقف نو ہیں۔ موصوف خدا کے فضل سے موصی تھے لیکن ان کی خواہش تھی کہ تدفین کراچی میں ہو لہٰذا ان کا جنازہ مورخہ 5 فروری 2006ء کو بیت الشرف گلشن اقبال میں مکرم راشد نوید صاحب مربی سلسلہ نے پڑھایا جس میں کثیر احباب و خواتین نے شرکت فرمائی۔ تدفین باغ احمد کراچی میں ہوئی اور قبر کی تیاری کے بعد مکرم افتخار احمد خان صاحب نے دعا کروائی۔ احباب کرام کی خدمت میں نہایت دردمندانہ و عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو غریق رحمت کرے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے اور تمام لواحقین کو اس صدمہ کو برداشت کرنے کی توفیق دے۔ آمین

ملکی اخبارات سے خبریں

توہین آمیز خاکوں کی اشاعت پر دنیا بھر میں مظاہرے

یورپی اخبارات میں توہین آمیز خاکے شائع کرنے کے خلاف پاکستان سمیت دنیا بھر میں احتجاج کا سلسلہ جاری ہے۔ ایشیا، یورپ، امریکہ، آسٹریلیا اور براعظم افریقہ میں مظاہرے ہوئے۔ بحرین کی پارلیمنٹ نے ڈنمارک کی اشیاء کے بائیکاٹ کی منظوری دے دی۔ ڈنمارک نے شہریوں کو مسلمان ملکوں کا سفر نہ کرنے کی ہدایت کر دی ہے۔ نائب صدر یورپی کمیشن نے کہا ہے کہ تمام ادارے آزاد ہیں۔ کسی پر پابندی نہیں لگا سکتے۔ وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ توہین آمیز خاکوں کی اشاعت انتہائی قابل مذمت ہے۔

جعلی امام مہدی کو پھانسی کا حکم

انسداد دہشت گردی کی عدالت نے کاذب امام مہدی شہباز احمد کو ایک مرتبہ سزائے موت، تین مرتبہ عمر قید ساڑھے 43 سال قید بامشقت بارہ لاکھ روپے جرمانہ اور پانچ پانچ لاکھ روپے معاوضہ کی سزا کا حکم دیا ہے جبکہ شہباز کے 27 ساتھیوں اور چیلوں کو مجموعی طور پر 4-4 مرتبہ عمر قید ساڑھے 43 سال قید بامشقت اور بارہ بارہ لاکھ جرمانہ کی سزا دی ہے یاد رہے کہ 15 دسمبر 2005ء کو شہباز نے اپنے مسلح ساتھیوں کے ساتھ سرگودھا روڈ پر فائرنگ کر کے خوف وہراس پھیلایا اور موٹر وے پر ایک بس کو یرغمال بنالیا تھا جس میں 100 مسافر سوار تھے اور مطالبہ کیا کہ اس کو امام مہدی تسلیم کیا جائے ایک ملزم فیصلہ سننے کے بعد بے ہوش ہوگیا۔

یونان جانے والے 10 پاکستانی ہلاک

گجرات اور پاکستان کے دیگر شہروں سے تعلق رکھنے والے دس پاکستانی اور ایک غیر ملکی سمیت غیر قانونی طور پر یونان جاتے ہوئے بجری بھرے ہوئے کنٹینر میں دم گھٹنے سے ہلاک ہو گئے۔ 70۔ افراد کو بجری بھرے کنٹینر میں بند کر دیا گیا تھا۔ ایتھنز پہنچ کر دروازہ کھولنے پر ہلاکتوں کا پتہ چلا۔

ربوہ میں طلوع وغروب 10 فروری

طلوع فجر	5:30
طلوع آفتاب	6:54
زوال آفتاب	12:23
غروب آفتاب	5:52

عنقریب افتتاح
صاحب جی فیبرکس کی ایک اور فخریہ پیشکش
صاحب جی فیبرکس گیلری
نزد شریف جیولرز۔ ریلوے روڈ ربوہ فون: 6212310

جرمن، مسعود اور دیگر پاکستانی سیل بند ادویات کا مرکز
ایف بی ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
طارق ربوہ مارکیٹ فون: 047-6212750

الاحمد الیکٹرک سٹور
ہر قسم کا اعلیٰ معیار کا سامان بجلی دستیاب ہے
042-666-1182
موبائل 0333-4277382
0333-4398382

فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
6213158 موبائل: 03336526292

الفردوس گارمنٹس
جینز اور مکمل بچگانہ ورائٹی
طالب دعا: حامد علی خان
85۔ نیو انارکلی۔ لاہور فون: 7324448

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

C.P.L 29-FD

جرمن زبان سیکھیے
برائے رابطہ۔ دارالرحمت غربی ربوہ 047-6213372
0300-7702423, 0333-6715543

پرانے امراض کا علاج
047-6212694 0333-6717938

زرعی وسکنی جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر اقصیٰ روڈ ربوہ
موبائل: 0301-7963055
دفتر: 047-6214228 رہائش: 6215751

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 6212837 رہائش: 6214321

Govt. LIC No. 3111 LHR
تمام انٹرنیشنل/ڈومیسٹک ٹکٹوں پر خصوصی رعایت
احمد الفضل ٹریولز
14۔ ربی رحیم کمپلیکس مین مارکیٹ گلبرگ II لاہور
فون آفس 042-5750480 فیکس 042-5752796
موبائل: 0300-8481781

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
اقصیٰ چوک ربوہ

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
ترقی کی جانب ایک اور قدم نام ہی کافی ہے
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
فون شوروم 047-6215747 فون 047-6211649